۲۱ / مئی ۱۹۰۵ء

خطبہ نکاح

حضرت حکیم نورالدین صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موجودگی میں بعد نماز ظہر باغ میں مندرجہ ذیل تین نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ سید محمد ابن سید حامد شاہ' سید عبد الحمید ابن سید حامد شاہ' سید عبد السلام ابن سید محمود شاہ۔

تشہد' تعوذ اور آیات مسنونہ کی تلاوت کے بعد آپ نے فرمایا:-

سنی' شیعہ' مقلد' غیر مقلد' اسلام کے تمام فرقوں کے درمیان یہ ایک متفق علیہ امر ہے کہ خطبہ نکاح کے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ پڑھا جاتا ہے۔ اس میں اول جناب الٰہی کی حمد ہے جس نے فسق و فجور' زناکاری' بدکاری سے ہم کو بچایا۔ جس طرح مرد پیدا کئے اسی طرح عورتیں بھی پیدا کیں اور زن و شوئی کا تعلق ان کے درمیان رکھ دیا۔ جو لوگ نکاح نہیں کرتے وہ حقیقی طور پر عورتوں کی بلکہ تمام نسل انسانی کی خیر خواہی نہیں کرتے اور نہ کر سکتے ہیں۔ نکاح انسان کو بہت سی بدیوں سے بچاتا ہے۔ لیکن یہ نعمت بغیر فضل الٰہی کے حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس واسطے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ امر استعانت حق کے سوا حاصل نہیں ہو سکتا۔ پھر ان معاملات میں انسان کو بہت سی مشکلات پیش آتی ہیں۔ بعض دفعہ بیوی مرد کی مرضی کے مطابق نہیں ہوتی یا مرد ایسا ہوتا ہے کہ

یہ تعلق ہمیشہ کے واسطے بیوی کے لئے ایک دکھ اور تکلیف کا موجب بن جاتا ہے۔ اس واسطے اس موقع پر استغفار کا سبق دیا گیا ہے۔ بعض غلطیوں کے بدنتائج کے سبب وہ اغراض پورے نہیں ہوتے جن کے واسطے یہ تعلقات پیدا ہوئے ہیں۔ ان سب کا علاج استغفار ہے۔ جناب الٰہی میں استغفار کرنا تمام انبیاء کا ایک اجماعی مسئلہ ہے۔ استغفار تمام انبیاء کی تعلیم کا خلاصہ ہے اور اس کے معنے یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ گزشتہ غلطیوں کے بدنتائج سے بچاوے اور آئندہ غلطیوں میں پڑنے سے بچائے۔ خدا تعالیٰ نے اس تعلق کی حفاظت کے لئے بڑی تاکید فرمائی ہے۔

نکاح کے تعلقات میں اگرچہ احباب نے حضرت امام علیہ السلام کے منشاء کے مطابق پورے طور پر کارروائی شروع نہیں کی پھر بھی بعض بہت ہی اخلاص رکھنے والے دوست ہیں جو چاہتے ہیں کہ ان کی اولاد کے نکاح حضرت امام کی موجودگی میں اس جگہ قادیان میں پڑھے جائیں تاکہ آپ کی دعاء و برکت سے یہ تعلقات ثمرات خیر کا باعث ہوں۔ چنانچہ ایسے ہی مخلص دوستوں میں سید حامد شاہ صاحب اور ان کے والد حکیم حسام الدین صاحب اور سید خصیلت علی شاہ صاحب مرحوم ہیں جن کی اولاد کے نکاح اس وقت آپ صاحبان کے سامنے باندھے جاتے ہیں۔

سید حامد شاہ صاحب کے لڑکے محمد کا نکاح سید خصیلت علی شاہ صاحب مرحوم کی لڑکی رفعت نام کے ساتھ کیا گیا۔ لڑکے کی طرف سے مولوی عبد الکریم صاحب وکیل ہیں اور لڑکی کی طرف سے شیخ رحمت اللہ صاحب تاجر۔ (۲) سید حامد شاہ صاحب کے لڑکے عبد الحمید کا نکاح سید خصیلت علی شاہ صاحب مرحوم کی لڑکی مریم کے ساتھ کیا گیا۔ لڑکے کی طرف سے وکیل مولوی عبد الکریم صاحب اور لڑکی کی طرف سے شیخ رحمت اللہ صاحب تاجر ہیں۔ (۳) سید حکیم حسام الدین صاحب کے پوتے عبدالسلام پسر سید محمود شاہ صاحب مرحوم کا نکاح سید خصیلت علی شاہ صاحب مرحوم کی لڑکی فضیلت کے ساتھ کیا گیا۔

آپ دعا کریں کہ جس غرض سے یہ نکاح اس جگہ کئے گئے ہیں وہ حاصل ہو اور میاں بیوی کے تعلقات میں برکت ہو۔ نیک اولاد آگے ہو جس سے لاکھوں صلحا آگے پیدا ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دیگر احباب نے دعا کی اور پھر چھوہارے تقسیم کئے گئے۔

(اس امر کا بیان کرنا فائدہ سے خالی نہ ہو گا کہ لڑکیاں اور لڑکے اور ان کے ولی بعض وجوہات سے خود قادیان میں حاضر نہیں ہو سکتے تھے لیکن ان کی دلی خواہش تھی کہ یہ نکاح قادیان میں ہو اور ایسے جلسہ میں ہو جس میں خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام موجود ہوں۔ چنانچہ یہ درخواست سیالکوٹ سے یہاں حضرت کی خدمت میں آئی۔)

حضرت اقدسؑ نے فرمایا کہ یہ شرعی مسئلہ ہے۔ بذریعہ تحریر اجازت کے بعد اس جگہ نکاح ہو سکتا ہے۔ چنانچہ اس کے مطابق نکاح ہوا۔ حسن اتفاق سے مکرمی مخدومی شیخ رحمت اللہ صاحب بھی اس جگہ تشریف لائے ہوئے ہیں۔ شیخ صاحب موصوف کو سید خصیلت علی شاہ صاحب مرحوم کے ساتھ ایک خاص محبت و اخلاص کا تعلق تھا۔ خدا نے یہ عجیب اتفاق پیدا کر دیا کہ وہ ان کی لڑکیوں کی طرف سے وکیل بنے۔

(بدر جلد ۱ نمبر ۷ --- ۱۸ تا ۲۴ مئی ۱۹۰۵ء صفحہ ۶)

☆-☆-☆-☆